

سوال

بہ وہ کچھ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ (۸ ذی الحجہ) کو نفاس کا خون اترنا شروع ہوا۔ اس نے طواف اور سعی کے سواج کے باقی ارکان ادا کر لیے۔ وہ یہ دیکھتی رہی کہ آغا ز نفاس سے دس دن بعد پاک ہو جائے گی۔ کیا وہ اس وقت طہارت کرے، نہائے اور حج کا باقی رکن یعنی طواف ادا کرے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان وہ نفاس والی ہو جائے تو وہ حج کرے، لوگوں کے ساتھ عرفات اور مزدلفہ میں وقت کرے اور جو کچھ دوسرے لوگ کرتے ہیں، مثلاربی الجمار، ہال کزوانا اور قربانی کرنا، وغیرہ۔ وہ سب کچھ کرے۔ اب اس کے ذمہ صرف طواف اور سعی باقی رہ جائے گی جسے وہ اپنے پاک ہونے تک موخر کر دے۔ پھر حج کوئی حد مقرر نہیں۔ یہ دس دن یا اس سے کم یا اس سے زیادہ بھی ہو سکتے ہیں لیکن اس کی انتہ (زیادہ سے زیادہ مدت) چالیس دن ہے۔ جب چالیس دن گزر جائیں اور خون نہ رکے تو ایسی عورت کو اپنے آپ کو پاکیزہ عورتوں کی طرح شمار کرنا چاہیے۔ وہ نہائے، نماز ادا کرے اور روزے رکھے اور جو خون بعد ہر

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ